ماہرُ القادری

(۱۹۰۶ء۔۱۹۷۸ء)

ماہرُ القادری کا اصل نام منظور حسین اور ماہر تخلص ہے۔ وہ ۳۰۔ جولائی ۱۹۰۶ء کو ضلع بلند شہر (یو۔ پی، بھارت) کے ایک قصبہ کیسر کلاں میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام محمد معشوق علی ہے۔

ماہرُ القادری نے قرآنِ حکیم اور اُردو کی ابتدائی تعلیم گاؤں کے مکتب سے حاصل کی۔ ۱۹۲۶ء میں اُنھوں نے میٹرک کا امتحان مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے پاس کیا۔ انھوں نے ۱۹۲۹ء میں حیدر آباد دکن کے محکمہ ڈاک میں ملازمت حاصل کی۔ وہ حیدر آباد دکن میں کم و بیش پندرہ برس تک مقیم رہے۔ ۱۹۴۴ء میں بمبئی منتقل ہو گئے۔

قیامِ پاکستان کے بعد اپریل ۱۹۴۹ء کو ماہر القادری نے ماہنامہ ''فاران'' کا اجرا کیا، جو بڑی پابندی کے ساتھ ۲۹ برس تک شائع ہوتا رہا۔ ۱۹۵۲ء میں ماہر صاحب نے حج کے مشاہدات و تاثرات پر ''کاروانِ حجاز'' کے نام سے کتاب تحریر کی۔

ماہرُ القادری کی کتب درج ذیل ہیں:

(۱) ظہورِ قُدسی (نعتیہ مجموعہ)
(۲) محسوساتِ ماہرؔ
(۳) نغماتِ ماہرؔ
(۴) ذکرِ جمیل
(۵) فردوس
(۶) جذباتِ ماہرؔ
(۷) آتشِ خاموش
(۸) دُرِّ یتیم
(۹) یادِ رفتگاں
(۱۰) کلیاتِ ماہر القادری

مجموعی اعتبار سے ماہرؔ کی صحت عمر بھر قابلِ رشک رہی، آخری چند سال وہ عارضۂ قلب میں مبتلا رہے اور ۷۲ برس کی عمر میں ۱۹۷۸ء میں وفات پا گئے۔

ماہرُ القادری کے نعتیہ کلام کی سب سے نمایاں خصوصیت ان کی نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے والہانہ محبت اور گہری عقیدت ہے جو اُن کے اشعار میں جھلکتی ہے۔ ان کا اُسلوب نہایت سادہ، رواں اور دل نشیں ہے۔ ان کی نعتیں روحانی کیفیات سے بھرپور ہوتی ہیں اور سننے یا پڑھنے والے کو ایک وجدانی احساس عطا کرتی ہیں۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

2

نعت

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو نعت کے لُغوی، اصطلاحی مفہوم اور روایت و ارتقا کے بارے میں آگاہ کرنا
- طلبہ میں قرآن و سنت کی اہمیت اور اطاعتِ الٰہی، اطاعتِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا ذوق پیدا کرنا
- طلبہ میں نعت گوئی اور نعت خوانی کا عمدہ ذوق پیدا کرنا
- نظم کی اقسام اور مصرع، شعر، قافیہ اور ردیف کے بارے میں طلبہ کو بتانا

رسولِ مجتبیٰ کہیے، محمدؐ مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد بس وہ ہیں، پھر اس کے بعد کیا کہیے

شریعت کا ہے یہ اِصرار ختم الانبیاؐ کہیے
محبت کا تقاضا ہے کہ محبوبِ خدا کہیے

جب اُنؐ کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہو جائے
جب اُنؐ کا نام آئے مرحبا صلِّ علیٰ کہیے

مِرے سرکارؐ کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جِس کو مغفرت کا راستا کہیے

محمدؐ کی نبوّت دائرہ ہے نورِ وحدت کا
اِسی کو اِبتدا کہیے، اِسی کو انتہا کہیے

غبارِ راہِ طیبہ سُرمۂ چشمِ بصارت ہے
یہی وہ خاک ہے جِس خاک کو خاکِ شِفا کہیے

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رُکتے
مِری آنکھوں کو ماہرؔ چشمۂ آبِ بقا کہیے

(کلیاتِ ماہر القادری)

مشق

www.ilmkidunya.com

1 "نعت" کے متن کی روشنی میں درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں:

i. "نعت" کس زبان کا لفظ ہے؟ اصطلاح میں "نعت" سے کیا مراد لی جاتی ہے؟

ii. شاعر کے نزدیک "شریعت" اور "محبت" کے تقاضے کیا ہیں؟

iii. "سراپا گوش ہونا" کا مطلب کیا ہے؟ اس کی مثال صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی سیرت سے پیش کریں۔

iv. "چشمۂ آبِ بقا" ایک تلمیح ہے، اس کی وضاحت کریں۔

v. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا نام نامی سننے پر ایک مسلمان کو کیا کہنا چاہیے؟

2 ماہر القادری نے اس "نعت" میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے لیے کون سے القاب استعمال کیے ہیں؟ فہرست بنائیں۔

3 درست جوابات کی نشان دہی کریں:

i. "نعت" میں ردیف ہے:

(الف) کہیے (ب) کیا کہیے (ج) آبِ بقا کہیے (د) خاکِ شفا کہیے

ii. شاعر کے نزدیک مکمل خاموشی اختیار کریں جب اُن خاتم النبیین ﷺ کا:

(الف) نام آئے (ب) ذکر آئے (ج) خیال آئے (د) خواب آئے

iii. "مجتبیٰ" اور "مصطفیٰ" کے الفاظ سرکارِ دوعالم خاتم النبیین ﷺ کے ہیں:

(الف) کُنیت (ب) القاب (ج) خطاب (د) اعزاز

iv. "خاک" کا لفظ نعت میں آیا ہے:

(الف) ایک مرتبہ (ب) دو مرتبہ (ج) تین مرتبہ (د) چار مرتبہ

v. "نعت" کے مقطع میں شاعر کی آنکھوں میں آنسو نہ رکنے کا سبب ہے:

(الف) شہرِ مکہ کی یاد (ب) شہرِ مدینہ کی یاد (ج) راہِ طیبہ کی یاد (د) خاکِ نجف کی یاد

4 شاملِ کتاب "نعت" کے چھٹے شعر کا موازنہ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے درج ذیل شعر سے کرائیں:

خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوۂ دانشِ فرنگ
سُرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف

NOT FOR SALE-PESRP

5 جماعت میں نعت کے مصرع "اسی کو ابتدا کہیے، اسی کو انتہا کہیے" پر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے اس شعر کی روشنی میں گفت گو کریں:

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآں ، وہی فرقاں ، وہی یٰسیں ، وہی طٰہٰ

6 نعت میں برتے جانے والے قوافی لکھیں۔

7 نعت کے نکات پر غور کرتے ہوئے اپنے الفاظ میں خلاصہ تحریر کریں۔

8 مناسب الفاظ کی مدد سے نعت کے مصرعے مکمل کریں: (مغفرت، راہِ طیبہ، محبوبِ خدا، مرحبا، سراپا گوش)

i محبت کا تقاضا ہے کہ ____________ کہیے
ii جب اُن کا ذکر ہو دنیا ____________ ہوجائے
iii جب اُن کا نام آئے ____________ صلِ علیٰ کہیے
iv یہ وہ منزل ہے جس کو ____________ کا راستا کہیے
v غبارِ ____________ سرمۂ چشمِ بصارت ہے

9 درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں:

شریعت	محبت	مغفرت	وحدت	شفا	منزل

نظم کی اقسام

نظم کو عام طور پر درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:

- پابند نظم
- معرّا نظم
- آزاد نظم
- نثری نظم

ہم یہاں پابند نظم پر بات کریں گے۔ پابند نظم میں اوزان و بحور کے ساتھ ساتھ قافیہ اور ردیف کی پابندی کی جاتی ہے اور یہ کسی مروّجہ ہیئت مثلاً مُخمّس، مسدّس وغیرہ کی شکل میں ہوتی ہے۔ نصاب میں مصرع، شعر، قافیہ اور ردیف کی شناخت کرنا شامل ہے۔ آیئے! ان چاروں شعری اصطلاحات کی وضاحت کرتے ہیں:

مصرع عربی زبان میں مصرع کے لغوی معنی دروازے کا ایک تختہ کے ہیں، جسے اُردو میں "کواڑ" کہتے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں آدھا شعر یا شعر کا نصف حصّہ "مصرع" کہلاتا ہے، جیسے:

ابنِ مریمؑ ہُوا کرے کوئی

یاد رہے، دو مصرعے مل کر ایک شعر بناتے ہیں جیسے:

NOT FOR SALE PESRP

ابنِ مریمؑ ہُوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

شعر مقررہ وزن اور بحر میں لکھی ہوئی تحریر شعر کہلاتی ہے۔ ایک شعر میں دو مصرعے ہوتے ہیں۔ پہلے مصرعے کو مصرعِ اُولیٰ اور دوسرے کو مصرعِ ثانی کہتے ہیں، جیسے:

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں
اب ٹھیرتی [1] ہے دیکھیے جا کر نظر کہاں

قافیہ شاعری میں قافیوں سے مُراد شعر کے آخر میں آنے والے ہم آواز الفاظ ہیں جو، ہر شعر میں بدل بدل کر لائے جاتے ہیں، مثلاً:

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

اس شعر میں ''حباب'' اور ''سراب'' قافیہ ہیں۔

ردیف شعری اِصطلاح میں ردیف سے مراد وہ لفظ یا الفاظ ہیں جو قافیہ کے بعد بار بار آئیں، چوں کہ ردیف کے عربی زبان میں لغوی معنی سوار کے پیچھے بیٹھنے والی سواری کے ہیں اور ردیف کے الفاظ بھی ہمیشہ قافیہ کے بعد آتے ہیں، اس لیے اسی مناسبت سے انھیں ردیف کہا جاتا ہے، جیسے:

پتّا پتّا، بُوٹا بُوٹا، حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گُل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

میر تقی میرؔ کے اس شعر میں ''جانے ہے'' کے الفاظ بطورِ ردیف استعمال ہوئے ہیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- خوش الحان طلبہ نعت تیار کر کے جماعت اور اسمبلی میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔
- اپنی پسندیدہ نعت بیاض میں خوش خط تحریر کریں۔
- کمپیوٹر/انٹرنیٹ سے خوب صورت نعتیں ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنے طالب علم ساتھیوں کو سنائیں۔
- نعت میں استعمال ہونے والے عربی اور فارسی زبان کے الفاظ و تراکیب کی الگ الگ فہرست تیار کریں اور لُغات سے ان کے معانی بھی تلاش کریں۔
- ماہر القادری نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی بارگاہ میں عقیدت کے پھول نچھاور کیے ہیں۔ آپ بھی کسی خوش الحان طالب علم کی زبانی یہ نعت سنیں اور آدابِ محفلِ نعت کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔

اشاراتِ تدریس

- طلبہ کو نعت کے لفظی اور فکری مطالب سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو صنفِ نعت کے علمی، ادبی تقاضوں اور نزاکتوں کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کے دلوں میں عشقِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے حقیقی تقاضے جاگزیں کریں۔

[1] ٹھہرتی کو ضرورتِ شعری کے تحت ''ٹھیرتی'' لکھا گیا ہے۔

www.ilmkidunya.com